سبت کا دن اور رومی کلیسا

عیسائی فرقہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کی نظر میں

اللہ تعالیٰ کی جانب سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کردہ دس احکام میں سے ایک حکم یہ بھی تھا کہ :۔

"یاد کر کے تو سبت کا دن پاک ماننا۔ چھ دن تک تو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا لیکن ساتواں دِن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اس میں نہ تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافر جو تیرے ہاں پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ ان میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں آرام کیا اس لیے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اسے مقدس ٹھہرایا"

(توریت، سفر خروج ۲۰ : ۸-۱۱)

یہودی تقویم کے مطابق سبت کا دن ہفتہ کا آخری دن (ہفتہ) بنتا ہے۔ آج کل کے عیسائی حضرات ہفتہ کے پہلے دن کو (اتوار) سبت مانتے ہیں اور مقدس تسلیم کرنے پر زور دیتے ہیں۔ حالانکہ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے، توریت کے اس حکم کو ہرگز منسوخ نہیں کیا بلکہ توریت کے تمام احکام پر عمل کرنے کی دعوت دی (دیکھیے انجیل متی ۵ : ۱۷-۱۹) عصر حاضر کا ایک عیسائی فرقہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ اتوار کو مقدس ماننے کے نظریہ کو غلط اور بدعتی قرار دیتے ہوئے ہفتہ کو ہی مقدس مانتا ہے (نوٹ: اس فرقہ کا مرکز ملتان روڈ ایڈونٹ پورہ لاہور میں ہے جہاں سے خط وکتابت کورس، دو ماہنامے (صحت، و قاصد جدید) اور دوسرا لٹریچر شائع ہوتا ہے) فی الوقت ہماری نظروں کے سامنے اس فرقہ کے ایک فاضل لے ایم اکبر کی تصنیف کردہ کتاب "یوم السبت" ہے ذیل میں ہم اس کتاب کے چند چیدہ اقتباسات نذر قارئین کر رہے ہیں۔

بعض فرض کر لیتے ہیں کہ نجات دہندہ نے اس (سبت کے حکم نامہ) میں تبدیلی

کر دی ہے۔ ہم اس پر بھی غور کریں گے۔ اب اگر تبدیلی کی گئی ہے تو چاہیئے کہ یہ واقعہ بائبل مقدس میں موجود ہو۔ کیونکہ ہم پوچھتے ہیں کہ جو باتیں، بائبل میں مرقوم تھیں تو خدا کے سامنے عدالت میں ان کے لیے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ اور اگر وہ بائبل میں ہے تو یا تو وہ شرح ہے یا اُس کا اشارہ ہے۔ لیکن پڑھنے والے صاحب آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ امر بائبل میں نہیں تمام انجیل مقدس میں سبت کی تبدیلی سے متعلق ایک لفظ بھی نہیں پایا جاتا اور نہ اس کی طرف اشارہ ہی ہے (یوم السبت صفحہ ۳۲) ہمارے پاس، رسولوں اور مبشرین کی شہادت ہے کہ قیامت مسیحؑ اور صعودیت مسیح (ع) کے بعد سبت تبدیل نہیں ہوا بلکہ ساتواں دن ہی سبت رہا (صفحہ ۵۴) مسیح یسوع کے جی اٹھنے کے صدیوں بعد تک رومی کلیسا بھی ساتویں دن کو سبت قرار دیتی رہی ہے۔ مشرقی رومی سلطنت اور افریقہ میں مغربی روم کی بہ نسبت، سبت زیادہ دیر تک مانا جاتا رہا۔ روم کے بشپ نے فضیلت حاصل کر لی تھی اور مغربی ریاستیں کلیسا کے جاہ طلب بلند آرزو اور فاسد سرداروں کے براہ راست ماتحت تھیں۔ امریکی پرسٹبرین بورڈ آف پبلیکیشن پر پہرہ ۱۱۸ میں مرقوم ہے کہ ساتویں دن کو سبت ماننا اس وقت تک موقوف نہ ہوا تھا جب تک کہ حکومت نے مسیحی ہو کر منسوخ نہ کر دیا یعنی جب ریاست پوپیت کے ماتحت آگئی (صفحہ ۵۱-۵۷) ۳۲۱ء میں بادشاہ قسطنطین نے رومی سلطنت میں اتوار کو ماننے کا حکم جاری کیا تھا (صفحہ ۶۱) رومی کلیسا نے سلطنت کے کاروبار میں نمایاں اختیار حاصل کرنے کے بعد ۵۳۸ء میں اور لینز کی کونسل میں اتوار کے دن کام نہ کرنے کا حکم جاری کیا (صفحہ ۶۲-۶۱) یہاں اس بات کا پھر اعادہ کیا جاتا ہے کہ ہفتہ کے ساتویں دن کے سبت سے ہفتہ کے پہلے دن میں کیسے تبدیلی ہوئی۔

۱۔ ۷۔ مارچ ۳۲۱ء میں روم کے شہنشاہ قسطنطین نے اتوار کے اجراء کا پہلا فرمان جاری کیا۔ اس فرمان میں شہروں اور قصبوں کے لوگوں کو سورج کے بزرگ اور معظم دن آرام کرنے کا حکم دیا۔ مگر دیہات کے لوگوں کو کاشتکاری کی اجازت دے دی۔

۲۔ ۳۲۵ء میں روم کے بشپ سلوسٹر نے اپنے مبینہ رسولی اختیار سے ہفتہ کے پہلے دن کو "خداوند کا دن کہا۔ ہسٹاریکل کلیسا سٹیکا انڈ ایم میڈیکم صفحات ۷۳۹، ۷۰۰، ۷، ایڈیشن ماسیلسیا ۱۶۲۴ء

۳۔ ۳۶۴ء میں لودیکیہ کی مجلس نے فیصلہ کیا کہ مسیحی لوگ ہفتہ کے ساتویں دن آرام

بقیہ صفحہ ۲۶ پر